



سوال

(23) بچہ کو دودھ پلانے کے زمانہ میں کیا رمضان کے روزے کی قضا لازم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بچہ کو دودھ پلانے کے زمانہ میں کیا رمضان کے روزے کی قضا لازم ہے؟ یا فدیہ ادا کرنے سے فرض کی ادائیگی ہو سکتی ہے؟ اگر دوسرے رمضان تک روزے کی قضا پوری نہ کر سکے بوجہ کمزوری یا اندیشہ علالت تو ایسی صورت میں فدیہ ہو سکتا ہے، اگر فدیہ ہو سکتا ہے تو اس کی مقدار کیا ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مرضعہ کو ضعف شدید ہو۔ مقوی غذائیں کھانے سے بھی جس کی تلافی نہ ہو سکے تو روزہ ملتوی کر دے۔ اگر بچہ شیر گائے پی سکے تو اس کا دودھ پھر ڈال دے۔

((قال اللہ تعالیٰ فان ارادوا فصلاً عن تراضٍ منهنّما وتشاؤرا فلا جناح علیہما))

اگر وہ بہت کمزور ہے تو طعام مسکین فدیہ دے دے، یعنی روزانہ ایک سائل کو کھانا کھلاوے۔ پ ۱۳ ع ۱۳۔ (اہل حدیث ۳ رجب الاول ۱۳۹۲ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱ ص ۳۰۵)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 100

محدث فتویٰ